ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 28 فروری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

جیلوں میں قیدیوں کے ایڈز کے نمونہ کیلئے کیمپ اور علاج کیلئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*873: جناب نصیر احمد: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوب بھر کی جیلوں میں قیدیوں کے ایڈز کے نمونے حاصل کرنے کے لئے آخری دفعہ کب کیمپ لگائے گئے تھے؟

(ب) صوبہ بھر کی جیلوں میں موجود قیدیوں میں سے کتنے قیدی ایڈز کا شکار ہیں؟

(ج) حکومت ان جیلوں میں ایڈز کے قیدیوں کے علاج معالجہ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سال 2018 میں پنجاب بھر کی جیلوں میں پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت 38543 اسیران کی بلڈ سکرینگ کی گئی۔ جن تواریخ میں کیمپ لگائے گئے اس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)صوبہ بھر کی جیلوں میں ایڈز کے مرض میں مبتلا217اسیران مقید ہیں۔جن میں سے 187 اسیران کا علاج معالجہ جاری ہے اور ان کو باقاعدگی کے ساتھ ادویات بھی فراہم کی جارہی ہیں جبکہ 30 اسیران کا اس مرض میں مبتلا ہونے کی تشخیص کا عمل جاری ہے جن کا بعد از مکمل تصدیق پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت علاج شروع کر دیا جائے گا۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب کی تمام جیلوں میں روزانہ کی بنیاد پر نئے آنے والے اسیران کی مکمل میڈیکل سکریننگ کی جاتی ہے۔سکریننگ میں پازیٹو رزلٹ آنے کی صورت میں PCR ٹیسٹ کے لیے نمونے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام لاہور بھیجے جاتے ہیں جہاں اسیران کا با آسانی PCR ٹیسٹ کروانے کی سہولت موجود ہے۔جیل میڈیکل آفیسر کی نگرانی میں میڈیکل سپیشلسٹ کو چیک کروانے کے بعد ان کا علاج تجویز کیا جاتا ہے اور ان کی صحت وخوراک کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ حکومت پنجاب کے ذیلی ادارے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی فراہم کردہ ادویات جیل میڈیکل آفیسر کی نگرانی میں ایڈز میں مبتلا قیدیوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔مزید یہ کہ ایڈز کے مرض میں مبتلا اسیران کو علیحدہ سیلز میں رکھا جاتا ہے جو کہ میڈیکل، پیرامیڈیکل اور جیل سٹاف کی خصوصی نگرانی و نگہداشت میں ہیں اور ان کا روزانہ کی بنیاد پر میڈیکل چیک اپ کیا جاتا ہے۔ایڈز میں مبتلا اسیران کی رہائی کے وقت ان کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ علاج کے سلسلہ میں پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام سے رابطہ میں رہیں۔اس کے علاوہ جیلوں میں وقتاً فوقتاً اس مرض سے متعلقہ آگاہی کے لیے

مختلف پروگرام اور سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں جن کے ذریعے ایڈز کے موذی مرض کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جاتی ہیں اور اس سے بچاؤ کی تدابیر بھی بتائی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

سیالکوٹ: ڈسٹرکٹ جیل میں قید مرد و خواتین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*893: رانا محمد افضل: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں مرد اور خواتین قیدی / حوالاتیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) سیالکوٹ جیل میں قیدیوں کی کتنی گنجائش ہے؟

(ج) جیل ہذا میں قیدیوں کیلئے مینو کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ پر مرد اور خواتین قیدی / حوالاتیان کی تعداد درج ذیل ہے:۔

1۔	مرد حوالاتی	=	1052
2۔	نوعمر حوالاتی	=	12
3۔	مرد قیدی	=	312
4۔	مرد سزائے موت	=	97
5۔	حوالاتی خواتین	=	27
6۔	قیدی خواتین	=	15
7۔	سزائے موت خواتین	=	01
	کل تعداد	=	1516

(ب) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ پر کل 722 قیدیوں / حوالاتیوں کو رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ پر قیدیوں کے لیے مینو ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

صوبہ میں بچوں کی جیلوں سے متعلقہ تفصیلات

*963: محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ میں بچوں کے لئے علیٰحدہ جیلیں بنائی گئی ہیں تو ان جیلوں کے نام اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر سے تمام مجرم بچوں کو ان جیلوں میں منتقل کیا جاتا ہے؟

(ج) بچوں کی ان جیلوں میں کتنی عمر کے مجرم بچے رکھے جاتے ہیں اوران کے لیے جیل عملہ میں کتنے مرد اور کتنی خواتین شامل ہیں ہر جیل کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی جائے؟

(د) قیدی بچوں کو ان جیلوں میں کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اوران کی تعلیم وتربیت کے لئے کیا انتظامات ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ پنجاب میں بچوں کے لیے علیٰحدہ جیلیں بنائی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ بورسٹل جیل بہاولپور

2۔ بورسٹل جیل فیصل آباد

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ 21 سال سے کم عمر والے سزا یافتہ مجرم بچوں کو بورسٹل جیلوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

(ج) بورسٹل جیلوں میں 21 سال سے کم عمر کے بچوں کو رکھا جاتا ہے۔

1۔ بورسٹل جیل بہاولپور میں تعینات جیل عملہ میں 170 مرد اور 01 خاتون شامل ہے۔

2۔ بورسٹل جیل فیصل آباد کی دیوار گرنے کی وجہ سے فی الحال تمام بچوں کو عارضی طور پر سنٹرل جیل فیصل آباد منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس جیل میں 215 مرد تعینات ہیں (جبکہ کوئی خاتون تعینات نہ ہے) جو کہ دیوار گرنے کی وجہ سے عارضی طور پر سنٹرل جیل فیصل آباد اور سنٹرل جیل راولپنڈی پر ڈیوٹی ادا کر رہے ہیں۔

(د) ان اسیر بچوں کی ویلفیئر کے لیے مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ رسمی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ان کو باہنر افراد بنانے کے لیے TEVTA کے تعاون سے ویلڈنگ، الیکٹریشن اور موٹر مکینک وغیرہ کی مہارت کا کورس کروایا جاتا ہے۔ ان کی جسمانی و ذہنی نشوونما کے لیے والی بال، بیڈمنٹن، فٹ بال اور کرکٹ، کیرم بورڈ، لڈو جیسی گیمز کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔

- ❖ ان جیلوں میں بچوں کے علاج معالجہ کی سہولت بھی میسر ہے اور ضرورت پڑنے پر متعلقہ DHQ ہسپتال سے سپیشلسٹ ڈاکٹروں کو کال کرکے ان بچوں کا چیک اپ بھی کروایا جاتا ہے۔

- ❖ مختلف این جی اوز کی مدد سے قیدی بچوں کو فری لیگل ایڈ مہیا کی جاتی ہے جن میں AGHS اور Punjab Bar Council وغیرہ شامل ہیں۔

ان اسیران کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف این جی اوز کی مدد سے جیلوں میں سکول بھی قائم ہیں، جن میں REHAI SCHOOL اور جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ وغیرہ شامل ہیں

۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

صوبہ کی جیلوں میں والدین کے ساتھ رہنے والے بچوں سے متعلقہ تفصیلات

*964: محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کی جیلوں میں اس وقت کل کتنے بچے قید ہیں ہر جیل کے مطابق بچوں کے نام، ولدیت، عمر اور قید ہونے کی وجہ سے متعلق مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بیشتر بچے بے گناہ ہیں اور مجبوراً اپنی والدہ کے ساتھ جیلوں میں قید ہیں ان بے گناہ بچوں کی تعداد اور عمر کے مطابق تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا حکومت کی جانب سے بے گناہ بچوں کے لیے جیل سے باہر تعلیم و تربیت اور رہائش و خوراک کی سہولیات فراہم کرنے کے انتظامات موجود نہیں ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بے گناہ قیدی بچوں کو جیل سے باہر گھر جیسے ماحول میں رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)اس وقت پنجاب کی جیلوں میں نو عمر اسیر ان کی تعداد 615 ہے۔ان کے نام، ولدیت، عمر اور قید کی وجہ وغیرہ کی مکمل تفصیلات ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ۔ان نو عمر اسیر ان کے علاوہ 120 بچے اپنی ماؤں کے ہمراہ مقید ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اس وقت پنجاب کی جیلوں میں 99 خواتین اسیر ان کے ہمراہ 120 بچے بھی مقید ہیں کہ جن کی کفالت اور دیکھ بھال کرنے والا ان کی والدہ کے علاوہ کوئی نہ ہے مزید یہ کہ قواعد جیل خانہ جات 1978 کے قاعدہ نمبر 326، 327، 328 کے تحت دودھ پیتے بچوں اور چھ سال کی عمر تک کے بچوں کو ان کی والدہ کے ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔ان بچوں کی عمر کے لحاظ سے تفصیل ضمیمہ (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن بچوں کی عمر چھ سال سے زائد ہو جاتی ہے ان کو لواحقین کے حوالے کیا جاتا ہے۔ لواحقین کے نہ ہونے کی صورت میں ان کو حکومت پنجاب کے مختلف اداروں مثلاً SOS Village, Child Protection Bureau وغیرہ میں بھجوادیا جاتا ہے۔

(د) جن بچوں کی عمر چھ سال سے زائد ہو جاتی ہے ان کو لواحقین کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔اگر لواحقین ان بچوں کو لینے سے انکار کریں یا لواحقین کے نہ ہونے کی صورت میں

ان کو حکومت پنجاب کے مختلف اداروں مثلاًSOS Village وغیرہ میں بھجوادیا جاتا ہے۔ جہاں پر حکومت ان کو گھر جیسے ماحول میں ہی رکھتی ہے اور ان کو گھر جیسی تمام سہولیات میسر ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی تعلیم و تربیت کا بھی پوری طرح خیال رکھا جاتا ہے تاکہ یہ بچے بڑے ہو کر معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

صوبہ میں قیدیوں کی بحالی اور دیگر بہتری کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*976: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ میں قیدیوں کی rehabilitation کے لیے کوئی جامع پروگرام موجود ہے تو اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا وہ قیدی جو اصلاح کیطرف راغب ہوں اور behaviour بہتر ہو جائے ان کی مدت سزا میں کمی کی جاتی ہے؟

(ج) کیا parole پر رہائی کا کوئی System ہے جس سے قیدیوں کو فعال اور law abiding citizens بنایا جاسکے ایسے قیدیوں کا Ratio کیا ہے جو اپنی مدت سزا سے پہلے رہائی پالینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 فروری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں قیدیوں کی اصلاح کے لیے دینی اور دنیاوی تعلیم کا مکمل انتظام موجود ہے۔ پنجاب کی جیلوں میں جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ کی جانب سے دینی تعلیم میں ناظرہ قرآن، ترجمہ قرآن، حفظ قرآن، تعلیم القرآن کورسز 01 تا 05 پڑھائے جاتے ہیں جبکہ دنیاوی تعلیم میں اللسان العربی، پرائمری، مڈل، میٹرک، ایف اے، بی اے، ایم اے، فاضل اردو، فاضل پنجابی اور الیکٹریشن وغیرہ کے کورسز شامل ہیں۔ جس کے باقاعدہ امتحانات ہوتے ہیں اور کامیاب اسیران کو ان کورسز کے امتحانات میں کامیابی کے بعد ان کی سزا کے مطابق قواعد جیل خانہ جات 1978 کے قاعدہ نمبر 215 کے تحت رعایت دی جاتی ہے۔ جبکہ قیدیوں کی اصلاح کے لیے TEVTA کے تعاون سے مختلف جیلوں میں کورسز کروائے جارہے ہیں تاکہ جب وہ جیلوں سے رہا ہوں تو معاشرے پر بوجھ بننے کی بجائے سیکھے گئے ہنر کے ساتھ باعزت روزی کما سکیں۔ اب بھی 1194 اسیران یہ کورسز کررہے ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب کی جیلوں میں مقید اسیران کے لیے دینی اور دنیاوی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے تاکہ وہ اپنے وقت کو منفی سرگرمیوں میں گزارنے کی بجائے مثبت طور پر اپنا وقت گزاریں اور ان کے اچھے کردار / Behavior کی وجہ سے اور مختلف امتحانات میں کامیابی کے بعد ان کی سزا میں 02 ماہ سے لے کر 02 سال تک تخفیف کی جاتی ہے۔ سابقہ

عرصہ 05 سالوں میں امتحانات میں کامیابی کے بعد معافی حاصل کرنے والے اسیران کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں قیدیوں کی اصلاح کے لیے پیرول پروبیشن سسٹم موجود ہے اچھے کردار کے حامل اسیران کو پیرول اور پروبیشن پر رہا کیا جاتا ہے۔ جس کے لیے علیٰحدہ محکمہ اصلاحِ اسیران قائم ہے جو کہ ان اسیران کو پیرول اور پروبیشن پر رہا کرتا ہے۔ پنجاب میں اس وقت پیرول پر 798 اسیران رہا شدہ ہیں اس طرح اپنی مدت سزا سے پہلے رہائی پا لینے والے اسیران کا تناسب / Ratio تقریباً 90٪ بنتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

ضلع گجرات میں جیلوں سے متعلقہ تفصیلات

*1006: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں کتنی جیلیں ہیں ان میں مرد اور خواتین قیدیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) خواتین قیدیوں کے ساتھ کتنے بچے ہیں نیز بچے کتنی عمر تک اپنی والدہ کے ساتھ جیل میں رہ سکتے ہیں؟

(ج) کیا خواتین قیدیوں کے لیے اس جیل کے ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر تعینات ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 فروری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ضلع گجرات میں ایک جیل ہے جس میں آج مورخہ 19.02.2019 کو اسیران کی تعداد 1046 ہے۔ جن میں 1014 مرد اور 32 خواتین اسیران شامل ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں 03 خواتین اسیران کے ساتھ 03 بچے موجود ہیں جن میں سے دو بچے اور ایک بچی ہے۔ اور بمطابق قاعدہ نمبر 326 پاکستان جیل خانہ جات قواعد 1978 چھ سال تک کی عمر کے بچے اپنی ماں کے ساتھ جیل میں رہ سکتے ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں خواتین اسیران کے لیے لیڈی ڈاکٹر سمیرا عثمان تعینات ہیں جو کہ خواتین اسیران کے علاج معالجہ اور نگہداشت کے حوالے سے اپنے فرائض سر انجام دے رہی ہیں۔ ہر نئی آنے والی خاتون اسیر کا مکمل میڈیکل چیک اپ کیا جاتا ہے اور بمطابق قانون علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

ساہیوال: سنٹرل جیل میں قیدیوں اوران کو فراہم کی گئی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1040: چودھری اشرف علی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال کل کتنے رقبہ پر محیط ہے اس رقبہ کے تصرف کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) سنٹرل جیل ساہیوال میں کتنے قیدی رکھنے کی گنجائش ہے اوراس وقت کتنے قیدی موجود ہیں؟

(ج)مذکورہ جیل میں کتنے بے گناہ بچے اپنی ماؤں کے ساتھ بند ہیں؟

(د)مذکورہ جیل میں اس وقت کتنی خواتین بند ہیں نیز ان میں سے حاملہ خواتین کی تعداد سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ہ)مذکورہ جیل میں مقید اسیران کو کیا کیا سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)سنٹرل جیل ساہیوال کل رقبہ 156 ایکڑ زیر محیط ہے۔اس رقبہ کے تصرف کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

ا۔مین وال کے اندر کا رقبہ	= 45 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے۔
۲۔Walled ایریا	= 115 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے۔
۳۔کالونی / وارڈر لائن رقبہ	= 52 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے۔
۴۔کاشت سبزیات برائے اسیران	= 13 ایکڑ رقبہ بیرون جیل باغیچہ پر محیط

ہے۔اور اندرون جیل کا باغیچہ برائے کاشت سبزیات برائے اسیران 10 ایکڑ ہے۔

(ب)سنٹرل جیل ساہیوال میں کل 1565 قیدی رکھنے کی گنجائش ہے اور اس وقت 1877 اسیران موجود ہیں۔

(ج)سنٹرل جیل ساہیوال میں 05 بچے جن کی عمریں 5 سال سے کم ہیں اپنی ماؤں کے ساتھ رہتے ہیں۔

(د)سنٹرل جیل ساہیوال میں اس وقت 26 خواتین مقید ہیں۔ جن میں 01 خاتون حاملہ ہے۔

(ہ)سنٹرل جیل ساہیوال میں مقید اسیران کو مندرجہ ذیل سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔

۱۔ شیڈول کے مطابق PCO کی سہولت۔

۲۔ شیڈول کے مطابق ملاقات کی سہولت۔

۳۔ بروقت کھانے کی سہولت۔

۴۔ مسلسل بجلی کی فراہمی۔

۵۔ موسمی اثرات سے محفوظ رہنے کی سہولتیں۔

۶۔ روزمرہ ضروریات زندگی کی اشیاء کی کنٹین کے ذریعے فراہمی۔

۷۔ فلٹریشن پلانٹ سے صاف پانی کی فراہمی۔

۸۔ ہسپتال میں بیمار اسیران کا علاج۔

۹۔ اسیران کے ورثاء کی سہولت کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد۔

۱۰۔ اسیران کے لئے مذہبی اور ثانوی تعلیم کی سہولت۔

۱۱۔ ٹیوٹا کورسز (TEVTA COURSES) ویلڈنگ، موٹر سائیکل، ٹریکٹر

۱۲۔ WMO اور LHV ہر وقت خواتین اسیران کے علاج معالجہ کیلئے دستیاب ہیں

۱۳۔ بچوں کی تفریح کیلئے جھولے، خواتین اسیران کیلئے LCDs اور TEVTA کے تعاون سے خواتین اسیران کو ایمرائڈری، بیوٹیشن اور سلائی وغیرہ کی تربیت بھی دی جارہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)</u>

فیصل آباد: سنٹرل جیل میں مریض قیدیوں کے علاج معالجہ سے متعلقہ تفصیلات

*1066: چودھری اشرف علی: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سنٹرل جیل فیصل آباد میں متعدد قیدی موذی امراض کا شکار ہو چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ جیل میں ہیپاٹائٹس سی کے 300 مریض ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ جیل میں ہیپاٹائٹس بی کے 20 اور سفلس کے 4 مریض ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ جیل میں ایڈز کے 32 مریض موجود ہیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ جیل میں مریض اسیر ان کے علاج معالجہ اور دیگر قیدیوں کو ان بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی نہیں، اس وقت سنٹرل جیل فیصل آباد میں 3500 سے زائد اسیر ان مقید ہیں۔ جن میں سے اکثر صحت مند و توانا ہیں۔ جون 2018 میں جیل کے تمام اسیر ان کی سکریننگ کروائی گئی، سکریننگ میں پازیٹو رزلٹ آنے والے اسیر ان کے پی سی آر ٹیسٹ

پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام لاہور بھجوائے گئے۔ حتمی نتائج کی روشنی میں اسیران کو ہیپاٹائٹس بی، ہیپاٹائٹس سی، اور ایڈز کی ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ب) اس وقت سنٹرل جیل فیصل آباد میں ہیپاٹائٹس سی کے 211 مریض موجود ہیں جن کو بمطابق تشخیص ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج) اس وقت سنٹرل جیل فیصل آباد میں ہیپاٹائٹس بی کے 18 مریض موجود ہیں جن کو بمطابق تشخیص ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔ سفلس کا کوئی مریض اس وقت جیل میں مقید نہ ہے۔

(د) اس وقت سنٹرل جیل فیصل آباد میں ایڈز کے 29 مریض موجود ہیں جن کو بمطابق تشخیص ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ہ) سنٹرل جیل فیصل آباد میں روزانہ کی بنیاد پر نئے آنے والے اسیران کی سکریننگ کی جاتی ہے۔ اور پازیٹو رزلٹ آنے کی صورت میں پی سی آر ٹیسٹ کے لیے نمونے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام لاہور بھیجے جاتے ہیں جیل میڈیکل آفیسر کی نگرانی میں میڈیکل سپیشلسٹ کو چیک کروانے کے بعد ان کا علاج تجویز کیا جاتا ہے اور ان کی صحت و خوراک کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اسیران کو پینے کے لیے فلٹر شدہ پانی فراہم کیا جارہا ہے۔ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی فراہم کردہ ادویات میڈیکل آفیسر جیل کی نگرانی میں ایڈز اور ہیپاٹائٹس میں مبتلا قیدیوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ ایڈز کے مرض میں مبتلا اسیران کو علیٰحدہ سیلز میں رکھا گیا ہے جو کہ میڈیکل، پیرا میڈیکل اور جیل سٹاف کی خصوصی نگرانی و نگہداشت میں ہیں اور ان کا روزانہ کی بنیاد پر میڈیکل چیک اپ کیا جاتا

ہے۔ہیپاٹائٹس اورایڈز میں مبتلا اسیران کو رہائی کے وقت تاکید کی جاتی ہے کہ وہ علاج کے سلسلہ میں پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام سے رابطہ میں رہیں۔اس کے علاوہ جیل میں وقتاً فوقتاً ان امراض سے متعلق آگاہی کے لیے مختلف پروگرام اور سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں جن کے ذریعے ہیپاٹائٹس، ایڈزاور دیگر موذی امراض کے بارے میں اسیران اور جیل عملہ کو مکمل معلومات فراہم کی جاتی ہیں اور اس سے بچاؤ کی تدابیر بھی بتائی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 27 فروری 2019 — سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 28 فروری 2019 کو محکمہ جیل خانہ جات کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب نصیر احمد	873
2	رانا محمد افضل	893
3	محترمہ مسرت جمشید	964-963
4	محترمہ عظمیٰ کاردار	976
5	محترمہ خدیجہ عمر	1006
6	چودھری اشرف علی	1066-1040